بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ اما بعد!

جس طرح ہم اپنی ضرورت کی کوئی چیز جب خریدتے ہیں تو اس چیز کو درست طور پر استعمال کرنے کے اصول پر مرتب کوئی نہ کوئی مختصر یا مفصل کتابچہ ضرور دیا جاتا ہے، تاکہ اس چیز سے استفادہ کرنے میں سہولت ہو اور کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اس کائنات میں اربوں کھربوں کی تعداد میں پھیلی مخلوقات میں سے سب سے زیادہ اہمیت والی مخلوق انسان ہے جسے اشرف المخلوقات کہا جاتا ہے، اور اس کے اہم ہونے کی وجہ سے اس کو اپنی زندگی گزارنے کے لیے بھی اہم مقصد دیا گیا کہ تمہاری تخلیق کا مقصد رب کریم کی عبادت کے سوا کچھ نہیں: "وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡنِ"، اور اس مقصد کو حاصل کیسے کرنا ہے، یہ سکھانے کے لیے ایک ایسی کتاب دی گئی جو انسان کے ہر قدم پر اس کی رہنمائی کرتی ہے، ایک ایسی کتاب جس کا ہر حرف اپنے اندر ایک نور اور جس کا ہر لفظ اپنے اندر ایک معنیٰ لیے ہوئے ہے، اس کی تلاوت عبادت افضل ترین عبادت، اس کو پڑھنے پڑھانے والا دنیا کا بہترین انسان، ایک ایسی کتاب کہ جو اسے یاد کرلے وہ نہ صرف خود جنت کا حق دار ہو جائے؛ بلکہ دوسروں کی شفاعت کا رتبہ حاصل کرلے، ایسی کتاب کہ روزِ قیامت اس کے یاد کرنے والے سے کہا جائے کہ پڑھتا جا اور جنت کے درجات چڑھتا جا! وہ بابرکت و باعظمت کلام کوئی اور نہیں بلکہ یہی قرآن پاک ہے۔

اس قرآن کی کیا تعریف کی جائے کہ یہ قرآن اللہ کا کلام ہے، دو جہاں کے خالق و مخلوق کے مالک کا شاہی فرمان ہے، سارے فرشتوں کے سردار حضرت جبرئیل علیہ السلام جنہیں اللہ تعالیٰ نے امین کے لقب سے نوازا ہے، اُن کے واسطے سے دنیا میں آیا ہے اور تمام نبیوں کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جنہیں ان کے دشمنوں اور مخالفوں نے بھی "صادق" اور "امین" مانا ہے، اُن کے ذریعے ہم نے اور سارے عالم نے پایا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے "اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ" کا اعلان فرما کر خود اس قرآن کی حفاظت کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔

اس قرآن میں کس کے لیے رہبری نہیں ہے؟ ہر ایک کے لیے ہے، نبی اور رسول کے لیے بھی، صحابہ وصحابیات کے لیے بھی، بادشاہوں اور حاکموں کے لیے بھی، رعایا اور محکوموں کے لیے بھی، عالموں کے لیے بھی اور عوام کے لیے بھی، مال داروں کے لیے بھی اور غریبوں کے لیے بھی، مَردوں کے لیے بھی اور عورتوں کے لیے بھی، جوانوں کے لیے بھی اور بوڑھوں کے لیے بھی، شہریوں کے لیے بھی اور دیہاتیوں کے لیے بھی، جو نعمتوں میں کھیل رہے ہیں اُن کے لیے بھی اور جو مصیبتوں کو جھیل رہے ہیں اُن کے لیے بھی، یہاں تک کہ بچوں کے لیے بھی اور جن وانس کے لیے بھی۔

خطاب کہیں رسولوں سے ہے، کہیں مؤمنین سے، کہیں عام انسانوں سے، کہیں یہود سے، کہیں کفار سے، کہیں دیگر اہلِ کتاب سے، کہیں اُن سے جو گناہوں میں ڈوبے ہوئے ہیں، کہیں اُن سے جو امیدیں تک کھو چکے ہیں۔

کیسے پیارے اللہ ہیں! سب کا بھلا چاہنے والے، سب کو اپنی آغوشِ رحمت میں لینے کو تیار، پھر بھی کوئی کان نہ دھرے تو کس کا قصور ہے؟ خود ہی قصوروار ہے اور خود ہی محروم ہے۔

اپنے اِس کلام کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے باتیں کرتے ہیں، اُن کی مصیبتوں میں اُن کی ڈھارس بندھاتے ہیں، اُن کی

حیرانیوں میں اُن کی رہبری فرماتے ہیں، اُن کو اپنی سیدھی راہ سُجھاتے ہیں، اُن کو نفع دینے والی باتوں کا پتہ بتاتے ہیں، اُن کے نقصان کی چیزوں سے اُنہیں ہوشیار کرتے ہیں، کہیں غیب کی باتوں سے پردہ اُٹھاتے ہیں، کہیں کائنات میں پھیلی اپنی نشانیاں دِکھلاتے ہیں، کبھی نافرمانوں کے انجام سے آگاہ کرتے ہیں، کبھی فرماں برداروں کے احوال سناتے ہیں، اُخروی زندگی کی کامیابی کے راز بتاتے ہیں، دنیوی زندگی کی کامیابی کے گُر سکھاتے ہیں۔

سُننے والا بندہ ہے سُنانے والے اللہ ہیں، خالق ہیں، مالک ہیں، رازق ہیں، رب ہیں، علیم ہیں، خبیر ہیں، سب کچھ جاننے والے ہیں، ہر چیز کی خبر رکھنے والے ہیں، کچھ ہے جو اُن کے علم سے باہر ہو؟ کچھ ہے، جو اُن کے بس میں نہ ہو؟ سب اُن کے علم میں ہے، سب کچھ اُن کی گرفت میں ہے، ایسے علیم وخبیر رب، ایسے قوی وقدیر اللہ، اپنے ضعیف وناتواں بندے سے مخاطب ہیں، اللہ اکبر! کبریائی کی شان ہے، اللہ مہربان ہے، سنا رہا ہے، سنوار رہا ہے، رمضان کی تراویح میں، روزانہ کی نمازوں میں، تفسیر کے درسوں میں، مدرسوں کی کلاسوں میں، تعلیم کے حلقوں میں، ہر ایک کی خود کی تلاوت میں۔

دھیان ہو، استحضار ہو تو کیا کیفیت بنے، کیسی خوشی حاصل ہو، کیسی اندھیریاں چھٹیں، کتنا نور حاصل ہو، کیسا سرور نصیب ہو، میرا عظمت والا پاک اللہ مجھے جیسے حقیر اور گندے بندے سے مخاطب ہے۔

یہ بات نہ معلوم کہاں سے مشہور ہوگئی کہ قرآن کا ترجمہ نہ پڑھنا ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے؛ حالانکہ ترجمہ پڑھ کر تو کوئی گمراہ نہیں ہوتا، خود اپنی عقل سے بات کا مطلب نکالنے سے ہوسکتا ہے؛ اس لیے، جو بات سمجھ میں نہ آئے اپنی مسجد کے امام یا کسی مستند عالم سے پوچھ کر سمجھی جائے یا کوئی معتبر تفسیر دیکھ لیں۔

عربی کے بعد دینی علوم کا سب سے زیادہ ذخیرہ اردو میں ہے؛ اس لیے اردو سے اچھی واقفیت اس زمانے میں بہت ضروری ہے، حضرت مولانا اسعد اللہ صاحبؒ (جو حضرت تھانویؒ کے خلیفہ اور مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کے ناظم تھے) نے ایک موقع پر فرمایا: "اردو کا سیکھنا بھی عبادت ہے سکھانا بھی عبادت ہے، پڑھنا بھی عبادت ہے لکھنا بھی عبادت ہے؛ کیونکہ ہمارا دینی سرمایہ اردو میں ہی زیادہ ہے"، لہٰذا اردو کی تعلیم اس زمانے کے بڑی ضرورت ہے، قرآن شریف کے ترجمے بہت ہوئے ہیں اور بڑے بڑے علماء نے کیے ہیں؛ لیکن موجودہ وقت میں اردو کی واقفیت اتنی کم ہوگئی ہے کہ عوام الناس اُن ترجموں سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا پا رہے ہیں، اس بات کو سامنے رکھ کر بندے نے ایک کوشش کی ہے، جو نیا ترجمہ نہیں ہے بلکہ متقدمین ومتاخرین کے مختلف تراجم کو سامنے رکھ کر قرآن پاک کی آسان ترجمانی ہے۔

اس ترجمانی کے ذریعہ موجودہ زمانے کے عوام بھی اور اسکولوں اور کالجوں کے پڑھے ہوئے وہ لوگ بھی جو عربی وفارسی سے واقفیت نہیں رکھتے آسانی کے ساتھ سمجھ سکیں کہ اپنے کلام کے ذریعے ہمارا رب ہم سے کیا کہتا ہے، کیسے ہم اُس کی رضا وخوشنودی حاصل کر سکتے ہیں، اور کیوں کر ہم دنیا وآخرت میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔

اللہ کو اپنا کلام محبوب ہے، بلا سمجھے بھی پڑھا جائے تو موجبِ تقرب ہے، پھر سمجھ کر پڑھا جائے گا تو کتنا قرب دلائے گا، یہ مالک کا کلام ہے، "مَلِکُ الکلام" ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ اس قرآن کو اپنے اوپر لازم سمجھو؛ کیونکہ یہ اللہ کا دسترخوان ہے، اللہ تعالیٰ کے اس دسترخوان سے ہر ایک کو ضرور لینا چاہیے، اور علم تو سیکھنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ (حیاۃ الصحابہ: ۳/۲۵۹)

لیکن اس قرآن سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اسی وقت اٹھایا جاسکتا ہے جب کہ قرآن کے حقوق کو ملحوظ رکھا جائے، بہت سارے مفسرین نے اپنی تفاسیر کے مقدمات میں قرآن کے حقوق اور تلاوت قرآن کے آداب بہت تفصیل سے بیان کیے ہیں، بندہ ان سب کو نقل کرنے کے بجائے چند نہایت اہم امور کی جانب توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہے:

☆ بغیر وضوء کے مصحف کو ہاتھ نہ لگائیں۔

☆ قرآن پاک سے فائدے کا حاصل ہونا اس کی عظمت سے جڑا ہوا ہے، جتنی زیادہ عظمت ہوگی اتنا زیادہ فائدہ حاصل ہوگا، باطنی عظمت یہ ہے کہ دل میں بہت زیادہ احترام ہو اور عزت ہو، جب کہ ظاہری عظمت یہ ہے کہ اسے اونچی جگہ رکھا جائے، اس کی طرف پیٹھ نہ کی جائے، اس سے زیادہ اونچی جگہ خود نہ بیٹھا جائے، جس طرح خود کے لیے نئے کپڑے لائے جاتے ہیں اسی طرح قرآن پاک کے لیے بھی جزدان بنانے کا اہتمام ہو، الغرض ہر ممکن کوشش کی جائے کہ قرآن پاک کی عظمت میں کوئی کمی نہ آنے پائے۔

☆ تلاوت کے دوران عام طور پر لوگ انگلی پر تھوک لگا کر ورق پلٹتے ہیں، یہ نہایت ہی بے ادبی کی بات اور قرآن کی شان میں بہت بڑی گستاخی ہے، اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔

☆ قرآن پاک کو صاف ستھرا رکھنے کا اہتمام کریں؛ کیونکہ گھروں میں رکھے قرآن پر جمی ہوئی دھول دل پر جمی ہوئی سیاہی کو ظاہر کرتی ہے۔

☆ قرآن کو سمجھ کر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں، اور یہ یاد رکھیں کہ دوسروں کی زندگی کو جہنم بنا کر سجدوں میں جنت مانگا نہیں کرتے۔

اگر چہ ابتداء ہی سے پورے قرآن مجید کی ترجمانی کا ارادہ تھا؛ لیکن چونکہ آخر کے دو پاروں کی سورتیں نمازوں میں زیادہ پڑھی جاتی ہیں، اُن میں اکثر شروع زمانے میں نازل ہوئی ہیں، ایمانیات اور دعوت سے بھری ہوئی ہیں، نیز چونکہ یہ سورتیں چھوٹی ہونے کی وجہ سے ان کا ترجمہ یاد رکھنا آسان بھی ہوتا ہے اور نماز میں ان کے معانی کے دھیان سے جی لگنے کی امید بھی زیادہ ہوتی ہے، اس لیے شروعات میں ان دو پاروں کا ترجمہ کیا گیا جو بحمداللہ شائع ہو چکے ہیں، اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی۔

کہ مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ حضرت مولانا سعید احمد خاں صاحب مکیؒ نے بندے کے والد صاحبؒ سے فرمایا تھا کہ مولوی صاحب! قرآن پاک کے آخری کے دو پارے جو سمجھ کر پڑھ لے، اس کے لیے پورے قرآن کا سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔

اس ترجمانی کو عوام کے لیے، بہت زیادہ آسان اور سہل بنانے کے لیے حتی الامکان بہت آسان الفاظ استعمال کرنے کی کوشش کی گئی ہے، اس مقصد کے لیے اسے مسجد میں آس پاس بیٹھنے والے عوام الناس کو سنایا اور سنوایا، پھر اسے گھر کی خواتین کو جو کم تعلیم یافتہ اور گھریلو عورتیں ہوتی ہیں انہیں بھی سنایا، جو بات ان میں سے کسی کی سمجھ میں نہ آئی اسے مزید سہل کر دیا، اب حشر کے میدان میں یہ مت کہنا کہ ہم کو کسی نے قرآن کا ترجمہ آسان کر کے نہیں دیا تھا۔

اس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ اس ترجمانی میں جو کچھ خوبی ہے وہ اُن علماء ومفسرین کا فیض ہے جنہوں نے اپنے اپنے دور میں مشقتیں اٹھا کر ترجمہ اور تفسیر پر بڑی محنتیں فرمائی ہیں؛ البتہ چند امور ایسے ہیں جن پر اس ترجمانی میں خاص طور پر توجہ دی گئی ہے، وہ یہ ہیں:

☆ ہر سورت کے شروع میں اس سورت کی مکمل تفصیل نقل کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے، یعنی اس سورت میں کتنی آیات و رکوع اور الفاظ و حروف ہیں، نازل ہونے کی جگہ کون سی ہے، ترتیب تلاوت و ترتیب نزول کے اعتبار سے کون سے نمبر پر ہے، اس سلسلہ میں الفاظ و حروف کے لیے فہیم الدین صاحب کے ترجمے "القرآن المبین" سے اور ترتیب تلاوت و ترتیب نزول کے لیے حسنین مخلوف کی "صفوۃ البیان" سے استفادہ کیا گیا ہے۔

ان کے علاوہ قرآن شریف کے متن کے لیے نہایت صاف ستھرا متن استعمال کیا گیا، ترجمہ بھی صاف اور کھلے کھلے الفاظ میں لکھوایا گیا تا کہ پڑھنا آسان ہو، امید ہے کہ عوام وخواص سب ہی اِسے مفید پائیں گے، اور دین کی محنت کرنے والوں کو بھی ایسا مستند ترجمہ حاصل ہو جائے گا جس کی مدد سے اُن کے وعظ و بیان کو عام سے عام آدمی بھی سمجھ سکے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ یہی ترجمہ حافظی قرآن میں بھی لایا جائے گا؛ تا کہ حافظوں کے لیے سہولت ہو۔

یہ چند اہم باتیں تھیں جن کو ذکر کرنا مناسب محسوس ہو رہا تھا، نیز اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ زیورِ طبع سے آراستہ ہونے سے قبل خود بندہ نے کم و بیش پانچ تا سات بار اس کی پروف ریڈنگ کی، اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھ کر اجتماعی طور پر تقابل کیا، الغرض پوری کوشش کی گئی کہ کوئی غلطی باقی نہ رہے لیکن بشر بشر ہی ہوتا ہے، اس لیے اگر کوئی غلطی نظر آئے تو براہ کرم اطلاع فرمائیں؛ تا کہ اگلی طباعت کے موقع سے اسے درست کیا جاسکے۔

بندہ نے اس ترجمانی کا کام میدانِ عرفات میں عرفہ کے دن سورج غروب ہونے سے پون گھنٹہ قبل ۹/ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ بروز بدھ بمطابق ۲۴/اکتوبر ۲۰۱۲ء شروع کیا تھا، اور ۲۰۱۶ء میں اس کی تبییض سے فارغ ہوا، درمیان میں دعوت و تبلیغ کی مناسبت سے ہندو بیرون ہند کے اور خاص طور سے حرمین شریفین کے اسفار ہوتے رہے اور جہاں جانا ہوا تھوڑا بہت کام وہاں بھی کیا گیا، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور جن کاموں کے کرنے سے وہ خوش ہوتا ہو ان کے کرنے کی توفیق دے، اور جن کاموں کے کرنے سے وہ ناراض ہوتا ہو ان سے بچنے کی توفیق دے، آمین یارب العالمین۔

ایک اہم وضاحت: علم نبوی اس امت کی مشترکہ میراث ہے، لہٰذا امت مسلمہ کے ہر فرد کو بغیر کسی کمی زیادتی کے اس ترجمانی کے طبع کرنے کی اجازت ہے، یہاں تک کہ بندے کی قیامت تک آنے والی اولاد میں سے بھی کوئی اس پر حق نہیں رکھتا ہے کہ وہ اس کے حقوق طبع کا مطالبہ کرے۔

اللہ سے نہایت ہی عاجزانہ التجا

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حسابِ کم و بیش را

اے پیارے اللہ
میں نے اپنا سرمایہ آپ کو سونپ دیا، آپ خود کمی بیشی کا حساب کر لیں

اللہ کی رضا کا طالب
محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوریؒ
۹،۱۰/اپریل ۲۰۱۶ء
اجتماع اورنگ آباد

سورۂ فاتحہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی

اور اِس میں (۷) آیات اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵) نمبر پر ہے

لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے اور سورۂ مدثّر کے بعد نازل ہوئی۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

اس میں (۲۵) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۲۲) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (١) الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے (١) بہت مہربان

الرَّحِيْمِ ۙ (٢) مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ (٣) اِيَّاكَ

نہایت رحم والا ہے (٢) انصاف کے دن کا مالک ہے (٣) ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ (٤) اِهْدِنَا

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں (٤) ہم کو سیدھا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ (٥) صِرَاطَ الَّذِيْنَ

راستہ دکھا (٥) ان لوگوں کا راستہ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

جن پر تو نے فضل کیا (٦) ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا،

وَلَا الضَّآلِّيْنَ (٧) ع

اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے (٧)

احتیاطا ↑ ع - ١

سورۂ بقرہ مدینہ منوّرہ میں نازل ہوئی

لیکن آیت (۲۸۱) منیٰ میں حجۃ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی،

اِس میں (۲۸۶) آیتیں اور (۴۰) رکوع ہیں، اور یہ پہلی سورت ہے جو مدینہ منوّرہ میں نازل ہوئی،

نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲) نمبر پر ہے اور سورۂ مطففین

کے بعد نازل ہوئی ہے۔

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

اس میں (۲۵۵۰۰) حروف ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۶۱۲۱) کلمات ہیں

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ

الف لام میم ۝۱ یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں،

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

راہ دکھاتی ہے ڈر رکھنے والوں کو ۝۲ جو یقین کرتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

بن دیکھے ، اور نماز قائم کرتے ہیں ، اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ

خرچ کرتے ہیں ۝۳ اور جو اُس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

پر اُتاری گئی اور اُس پر بھی جو آپ سے پہلے اُتاری گئی

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴ؕ

اور آخرت پر وہ مکمل یقین رکھتے ہیں ۝۴

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۵)

اُنہیں لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی کامیابی کو پہونچنے والے ہیں (۵)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ

جن لوگوں نے انکار کیا اُن کے لیے برابر ہے ڈراؤ یا

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (۶) خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

نہ ڈراؤ ، وہ ماننے والے نہیں ہیں (۶) اللہ نے اُن کے دلوں پر

وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور اُن کے کانوں پر مہر لگادی ہے، اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے، اور اُن کے لیے بڑا

عَظِيمٌ (۷) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ

عذاب ہے (۷) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت

الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ (۸) يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ

کے دن پر؛ حالانکہ وہ ایمان والے نہیں ہیں (۸) وہ اللہ کو اور مؤمنین کو دھوکہ دینا

آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (۹)

چاہتے ہیں مگر وہ صرف اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں اور وہ اس کا احساس نہیں رکھتے (۹)

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو اللہ نے اُن کی بیماری کو بڑھا دیا اور اُن کے لیے درد ناک

أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ (۱۰) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا

عذاب ہے، اِس وجہ سے کہ وہ جھوٹ کہتے تھے (۱۰) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں

فِي الْأَرْضِ قَالُوٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ (۱۱) أَلَآ إِنَّهُمْ

فساد نہ کرو، تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اِصلاح کرنے والے ہیں (۱۱) یادرکھو! یہی لوگ

هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ (۱۲) وَإِذَا قِيلَ

فساد پھیلانے والے ہیں؛ لیکن اُنہیں اُس بات کا احساس نہیں ہے (۱۲) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے

لَهُمْ آمِنُوا كَمَآ آمَنَ النَّاسُ قَالُوٓا أَنُؤْمِنُ كَمَآ

کہ تم بھی اُسی طرح ایمان لے آؤ جیسے دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم بھی اُسی طرح ایمان لے آئیں

آمَنَ السُّفَهَآءُ ۗ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلَٰكِن

جیسے بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ خوب اچھی طرح سُن لو کہ یہی لوگ بے وقوف ہیں لیکن

لَا يَعْلَمُوْنَ ⑬ وَإِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ
وہ یہ بات نہیں جانتے ⑬ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں،

وَإِذَا خَلَوْا إِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا إِنَّا مَعَكُمْ ۙ إِنَّمَا نَحْنُ
اور جب اپنے شیطانوں کی مجلس میں پہونچتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ، ہم تو اُن سے

مُسْتَهْزِءُوْنَ ⑭ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ
محض ہنسی کرتے ہیں ⑭ اللہ اُن سے ہنسی کر رہا ہے اور اُن کو اُن کی سرکشی میں ڈھیل دے رہا ہے،

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑮ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں ⑮ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے

بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ⑯
گمراہی خرید لی ہے ؛ لہٰذا نہ ان کی تجارت میں نفع ہوا اور نہ ہی اُنہیں صحیح راستہ نصیب ہوا ⑯

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ
اُن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ جلائی ، جب آگ نے اس کے آس پاس

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ
کو روشن کردیا تو اللہ نے اُن کی بینائی چھین لی اور اُن کو اندھیرے میں چھوڑ دیا؛

لَّا يُبْصِرُوْنَ ⑰ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۙ ⑱
کہ ان کو کچھ نظر نہیں آتا ⑰ وہ بہرے ہیں،گونگے ہیں، اندھے ہیں اب وہ لوٹنے والے نہیں ہیں ⑱

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ
یا پھر (اُن مُنافقوں کی مثال ایسی ہے) جیسے آسمان سے برستی ایک بارش ہو،جس میں اندھیریاں بھی ہوں اور گرج بھی اور چمک بھی،

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
وہ کڑکوں کی آواز پر موت کے خوف سے اپنی اُنگلیاں اپنے کانوں میں دے

الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ⑲ يَكَادُ الْبَرْقُ
لیتے ہیں ، اور اللہ نے کافروں کو گھیرے میں لے رکھا ہے ⑲ قریب ہے کہ بجلی

يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙۗ وَإِذَآ
اُن کی نگاہوں کو اچک لے، جب بھی اُن پر بجلی چمکتی ہے اُس میں وہ چل پڑتے ہیں ، اور جب

اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ
اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو وہ رُک جاتے ہیں ، اور اگر اللہ چاہے تو اُن کے کان

وَ اَبۡصَارِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿٢٠﴾ يٰۤاَيُّهَا
اور اُن کی آنکھوں کو چھین لے ، اللہ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٠﴾ اے لوگو!

النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ
اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا ، اور ان لوگوں کو بھی

قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ۙ﴿٢١﴾ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ
جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں؛ تاکہ تم دوزخ سے بچ جاؤ ﴿٢١﴾ وہ ذات جس نے زمین کو تمہارے لیے

فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ
بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا ، اور اُتارا آسمان سے پانی اور اُس سے پیدا کیے

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّـكُمۡ ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا
پھل تمہاری غذا کے لیے ، پس تم کسی کو اللہ کے برابر نہ ٹھہراؤ

وَّاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰى
حالانکہ تم جانتے ہو ﴿٢٢﴾ اگر تم اُس کلام کے متعلق شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے

عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ۖ وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ
کے اوپر اُتارا ہے ، تو لاؤ اُس کے مانند ایک سورت اور بُلا لو اپنے حمایتیوں کو بھی

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا
اللہ کے سِوا ، اگر تم سچے ہو ﴿٢٣﴾ پس اگر تم یہ نہ کر سکو

وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوۡا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ
اور ہرگز نہ کر سکو گے ، تو ڈرو اُس آگ سے جس کا ایندھن بنیں گے انسان

وَالۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
اور پتھر، وہ تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے ﴿٢٤﴾ اور خوش خبری دے دو اُن لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
اور جنھوں نے نیک کام کیے اس بات کی کہ اُن کے لیے ایسے باغات ہوں گے جن کے نیچے سے

الۡاَنۡهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا هٰذَا
نہریں جاری ہوں گی، جب بھی اُن کو اُن باغوں میں سے کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو وہ کہیں گے: یہ

الَّذِىۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمۡ
وہی ہے جو اس سے پہلے ہم کو دیا گیا تھا، اور ملے گا اُن کو ایک دوسرے سے مِلتا جُلتا، اور اُن کے لیے

فِيۡهَآ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ
وہاں سُتھری عورتیں ہوں گی اور وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵﴾ بے شک اللہ

لَا يَسۡتَحۡىٖۤ اَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوۡضَةً فَمَا فَوۡقَهَا ؕ
اِس سے نہیں شرماتا کہ بیان کرے مثال مچھر کی یا اُس سے بھی کسی چھوٹی چیز کی،

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ
پھر جو ایمان والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے اُن کے رب کی جانب سے،

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَيَقُوۡلُوۡنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا
اور جو مُنکر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اِس مثال کو بیان کرکے اللہ نے

مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيۡرًا وَّيَهۡدِىۡ بِهٖ كَثِيۡرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ
کیا چاہا ہے؟ اللہ اِس کے ذریعہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اُس سے راہ دِکھاتا ہے، اور وہ گمراہ کرتا ہے

اِلَّا الۡفٰسِقِيۡنَ ۙ ﴿۲۶﴾ الَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ
ان لوگوں کو جو نافرمانی کرنے والے ہیں ﴿۲۶﴾ جو اللہ کے عہد کو اُس کے باندھنے کے

بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ ۖ وَيَقۡطَعُوۡنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ
بعد توڑتے ہیں، اور اُس چیز کو توڑتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

وَيُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ كَيۡفَ
اور زمین میں بگاڑ پیدا کرتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۲۷﴾ تم کس طرح

تَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ وَكُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا فَاَحۡيَاكُمۡ ۚ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ
اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے تو اُس نے تم کو زندگی عطا کی، پھر وہ تم کو موت دے گا

ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ لَكُمۡ
پھر زندہ کرے گا، پھر اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۸﴾ وہی ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب

مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۚ ثُمَّ اسۡتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰٮهُنَّ
کچھ پیدا کیا جو زمین میں ہے، پھر آسمان کی طرف توجہ کی، پس سات

سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۹﴾ وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ
آسمان تیار کردیے، اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿۲۹﴾ اور جب تمہارے رب نے

لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىۡ جَاعِلٌ فِى الۡاَرۡضِ خَلِيۡفَةً ؕ قَالُوۡٓا اَتَجۡعَلُ
فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں، فرشتوں نے کہا: کیا آپ زمین میں

وقف لازم
منزل ١
ع ٣

فِيۡهَا مَنۡ يُّفۡسِدُ فِيۡهَا وَيَسۡفِكُ الدِّمَآءَۚ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ
ایسے لوگوں کو بساؤگے جو اُس میں فساد مچائیں گے اور خون بہائیں گے ، اور ہم آپ کی حمد

بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ‌ؕ قَالَ اِنِّىۡٓ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝۳۰
کرتے ہیں اور آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں ، اللہ نے کہا : میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۳۰

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ
اور اللہ نے سکھا دیئے آدم کو سارے نام پھر اُن کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا

فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝۳۱
اور کہا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے اِن چیزوں کے نام بتاؤ ۳۱

قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ‌ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ
فرشتوں نے کہا کہ آپ پاک ہیں ، ہم تو وہی جانتے ہیں جو آپ نے ہم کو بتایا، بے شک آپ ہی علم والے

الۡحَكِيۡمُ ۝۳۲ قَالَ يٰٓـاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ‌ۚ فَلَمَّآ اَنۡۢبَاَهُمۡ
اور حکمت والے ہیں ۳۲ اللہ نے کہا: اے آدم! اِن کو بتاؤ اُن چیزوں کے نام ، تو جب آدم نے بتائے اُن کو

بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّـكُمۡ اِنِّىۡٓ اَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ
اُن چیزوں کے نام تو اللہ نے کہا : کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ آسمانوں

وَالۡاَرۡضِۙ وَاَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ۝۳۳ وَاِذۡ
اور زمین کے بھید کو میں ہی جانتا ہوں اور مجھ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ۳۳ اور جب

قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡٓا اِلَّآ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى
ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا ، اُس نے انکار کیا

وَاسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝۳۴ وَقُلۡنَا يٰٓـاٰدَمُ اسۡكُنۡ
اور گھمنڈ کیا اور کافروں میں سے ہوگیا ۳۴ اور ہم نے کہا اے آدم ! تم

اَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَـنَّةَ وَكُلَا مِنۡهَا رَغَدًا حَيۡثُ شِئۡتُمَا ۖ
اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو، اور اس میں سے کھاؤ جی بھر کے جہاں سے چاہو

وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝۳۵ فَاَزَلَّهُمَا
اور اُس درخت کے قریب مت جانا ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ۳۵ پھر شیطان نے اُس درخت کے ذریعہ

الشَّيۡطٰنُ عَنۡهَا فَاَخۡرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيۡهِ ۖ وَقُلۡنَا اهۡبِطُوۡا
دونوں کو لغزش میں مبتلا کر دیا اور اُن کو اُس (عیش) سے نکال دیا جس میں وہ تھے، اور ہم نے کہا: تم سب اُترو یہاں سے

بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمۡ فِي الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ

تم ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے ، اور تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور کام چلانا ہے

اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيۡهِ ؕ

ایک مدّت تک ﴿۳۶﴾ پھر آدم نے سیکھ لیے اپنے رب سے چند بول ، تو اللہ اُس پر متوجہ ہوا،

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۳۷﴾ قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا مِنۡهَا جَمِيۡعًا ۚ

بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۳۷﴾ ہم نے کہا : تم سب یہاں سے اُترو،

فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى فَمَنۡ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوۡفٌ

پھر جب آئے تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت تو جو میری ہدایت کی پیروی کریں گے اُن کے لیے نہ کوئی

عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا

ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۳۸﴾ اور جو لوگ انکار کریں گے اور ہماری نشانیوں کو

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۳۹﴾ ع

جھٹلائیں گے تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے ﴿۳۹﴾

ع ۴ / ۴

يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ

اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرے اس احسان کو جو میں نے تمہارے اوپر کیا،

منزل ۱

وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿۴۰﴾

اور میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا ، اور میرا ہی ڈر رکھو ﴿۴۰﴾

وَاٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡٓا اَوَّلَ

اور ایمان لاؤ اُس چیز پر جو میں نے اُتاری ہے تصدیق کرتی ہوئی اُس چیز کی جو تمہارے پاس ہے، اور تم سب سے پہلے

كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۡ وَّاِيَّاىَ

اُس کا انکار کرنے والے نہ بنو ، اور نہ لو میری آیتوں پر تھوڑی قیمت ، اور مجھ ہی سے

فَاتَّقُوۡنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَتَكۡتُمُوا

ڈرو ﴿۴۱﴾ اور صحیح میں غلط کو نہ مِلاؤ ، اور سچ کو

الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

نہ چھپاؤ ؛ حالانکہ تم جانتے ہو ﴿۴۲﴾ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ

ادا کرو ، اور جُھکنے والوں کے ساتھ جُھک جاؤ ﴿۴۳﴾ کیا تم لوگوں سے

بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؛ حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو،

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا

کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿۴۴﴾ اور مدد چاہو صبر اور نماز سے ، اور بیشک وہ

لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ

بھاری ہے مگر اُن لوگوں پر نہیں جو ڈرنے والے ہیں ﴿۴۵﴾ جو گمان رکھتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع يٰبَنِيْٓ

کہ اُن کو اپنے رب سے ملنا ہے اور وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۴۶﴾ اے بنی

اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ

اسرائیل! میرے اُس احسان کو یاد کرو جو میں نے تمہارے اوپر کیا اور اِس بات کو کہ میں نے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ

تم کو دنیا والوں پر فضیلت دی ﴿۴۷﴾ اور ڈرو اُس دن سے کہ کوئی جان

عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ

کسی دوسری جان کے کچھ کام نہ آئے گی نہ اُس کی طرف سے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ اس سے بدلہ میں

مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ

کچھ لیا جائے گا ، اور نہ اُن کی کوئی مدد کی جائے گی ﴿۴۸﴾ اور جب ہم نے تم کو فرعون کے

اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

لوگوں سے چھڑایا ، وہ تم کو بُری تکلیف دیتے تھے ، تمہارے بیٹوں کو

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ

ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے ، اور اُس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

بھاری آزمائش تھی ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے دریا کو پھاڑ کر تمہیں (پار کرایا) پھر بچایا تم کو

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا

اور ڈبو دیا فرعون کے لوگوں کو ، اور تم دیکھتے رہے ﴿۵۰﴾ اور جب ہم نے موسیٰ سے

مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ

وعدہ کیا چالیس رات کا ، پھر تم نے اُس کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا

منزل ۱

وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
اور تم ظالم تھے ﴿۵۱﴾ پھر ہم نے اُس کے بعد تم کو معاف کر دیا؛

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۵۲﴾ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
اور فیصلہ کرنے والی چیز؛ تاکہ تم راہ پاؤ ﴿۵۳﴾ اور جب موسیٰ نے

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! تم نے بچھڑے کو معبود بناکر اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے،

الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ
اب اپنے پیدا کرنے والے کی طرف متوجہ ہو اور اپنے (مجرموں) کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرو، یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ
تمہارے لیے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہتر ہے، تو اللہ نے تمہاری توبہ قبول فرمائی، بے شک وہی توبہ

الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى
قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم تمہارا یقین نہ کریں گے جب تک

اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں، تو تم کو بجلی نے پکڑ لیا اور تم دیکھ رہے تھے ﴿۵۵﴾

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾
پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد تم کو اُٹھایا؛ تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۵۶﴾

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ
اور ہم نے تمہارے اوپر بدلیوں کا سایہ کیا اور تم پر مَنّ و سلویٰ اتارا،

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
کھاؤ سُتھری چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں، اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا، وہ اپنا

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
ہی نقصان کرتے رہے ﴿۵۷﴾ اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اِس شہر میں

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
اور کھاؤ اُس میں سے جہاں سے چاہو جی بھر کے، اور داخل ہو دروازہ میں سر جُھکائے ہوئے

وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

اور کہو کہ اے رب! ہماری خطاؤں کو بخش دے، ہم تمہاری خطاؤں کو بخش دیں گے، اور نیکی کرنے والوں کو زیادہ بھی دیں گے ﴿۵۸﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا

مگر ہُوا یوں کہ اُن سے جو بات کہی گئی تھی ظالموں نے اُسے تبدیل کر کے کچھ اور بات بنالی، نتیجہ یہ ہُوا کہ جو نافرمانیاں

عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

وہ کرتے آرہے تھے ہم نے اُن کی سزا میں اُن ظالموں پر آسمان سے عذاب

يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ

نازل کیا ﴿۵۹﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے کہا: اپنا عصا

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ

پتھر پر مارو، تو اُس سے پھُوٹ نکلے بارہ چشمے،

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ

ہر گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ پہچان لیا، کھاؤ اور پیو

اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ

اللہ کے رزق سے اور نہ پھِرو زمین میں فساد مچانے والے بن کر ﴿۶۰﴾ اور جب تم نے کہا:

يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اے موسیٰ! ہم ایک ہی قِسم کے کھانے پر ہرگز صبر نہیں کرسکتے، اپنے رب کو ہمارے لیے پُکارو

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا

کہ وہ نکالے ہمارے لیے جو اُگتا ہے زمین سے، ساگ اور ککڑی

وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ

اور گیہوں اور مسُور اور پیاز، موسیٰ نے کہا: کیا تم ایک بہتر چیز کے بدلے

الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ

ایک ادنیٰ چیز لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اُترو تو تم کو ملے گی وہ چیز جو

لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ

تم مانگتے ہو، اور ڈال دی گئی اُن پر ذِلّت اور محتاجی،

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

اور وہ غضبِ الٰہی کے مستحق ہوگئے، یہ اِس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی نشانیوں کا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا

انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے ، یہ اِس وجہ سے کہ

عَصَوۡا وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

اُنھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد پر نہ رہتے تھے ﴿٦١﴾ حق تو یہ ہے کہ جو لوگ بھی خواہ وہ مسلمان ہوں

وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيۡنَ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

یا یہودی یا نصرانی یا صابی ، اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئیں گے

وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ

اور نیک عمل کریں گے ، وہ اپنے اللہ کے پاس اپنے اجر کے

رَبِّهِمۡۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿٦٢﴾ وَاِذۡ

مستحق ہوں گے ، اور اُن کو نہ کوئی خوف ہوگا نہ وہ کسی غم میں مبتلا ہوں گے ﴿٦٢﴾ اور جب

اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَؕ خُذُوۡا مَآ

ہم نے تم سے تمہارا عہد لیا اور ”طُور“ پہاڑ کو تمہارے اوپر اُٹھایا ، پکڑو اُس چیز کو

اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّاذۡكُرُوۡا مَا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿٦٣﴾

جو ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی کے ساتھ ، اور جو کچھ اُس میں ہے اُس کو یاد رکھو ؛ تاکہ تم بچو ﴿٦٣﴾

ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ

اُس کے بعد تم اُس سے پھر گئے ، اگر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت

وَرَحۡمَتُهٗ لَكُنۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ

تم پر نہ ہوتی تو ضرور تم ہلاک ہو جاتے ﴿٦٤﴾ اور اُن لوگوں کا حال تم جانتے ہو

الَّذِيۡنَ اعۡتَدَوۡا مِنۡكُمۡ فِى السَّبۡتِ فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا

جو ”سَبت“ (سنیچر) کے معاملے میں اللہ کے حکم سے نکل گئے ، تو ہم نے اُن کو کہا کہ تم لوگ

قِرَدَةً خٰسِـِٕيۡنَ ۚ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلۡنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهَا

ذلیل بندر بن جاؤ ﴿٦٥﴾ پھر ہم نے اِس کو عِبرت بنا دیا اُن لوگوں کے لیے جو اُس دور میں تھے

وَمَا خَلۡفَهَا وَمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى

اور اُن لوگوں کے لیے جو اُس کے بعد آئے ، اور اُس میں ہم نے نصیحت رکھ دی ڈرنے والوں کے لیے ﴿٦٦﴾ اور جب موسیٰ نے

لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تَذۡبَحُوۡا بَقَرَةً ؕ قَالُوۡٓا

اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو ، اُنھوں نے کہا کہ

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

کیا تم ہم سے مذاق کررہے ہو ؟ موسیٰ نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ

ایسا نادان بنوں ﴿۶۷﴾ اُنہوں نے کہا: اپنے رب سے درخواست کروکہ وہ ہم سے بیان کرے کہ وہ گائے کیسی ہو، موسیٰ نے کہا:

اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ

اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو نہ بچّی ، اِن کے

بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا

بیچ کی ہو، اب کر ڈالو جو حکم تم کو مِلا ہے ﴿۶۸﴾ اُنہوں نے کہا: اپنے رب سے درخواست کرو

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

وہ بیان کرے کہ اُس کا رنگ کیا ہو ، موسیٰ نے کہا : اللہ فرماتا ہے کہ وہ

بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا

گہرے زرد رنگ کی ہو ، دیکھنے والوں کو اچھی معلوم ہوتی ہو ﴿۶۹﴾ اُنہوں نے کہاکہ

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ

اپنے رب سے درخواست کروکہ وہ ہم سے بیان کر دے کہ وہ کیسی ہو؛ کیونکہ گائے میں ہم کو شُبہ پڑ گیا ہے،

وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

اور اللہ نے چاہا تو ہم راہ پالیں گے ﴿۷۰﴾ موسیٰ نے کہا : اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایسی

بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ

گائے ہو کہ محنت کرنے والی نہ ہو ، زمین کو جوتنے والی اور کھیتوں کو پانی دینے والی نہ ہو،

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ

وہ سالم ہو اُس میں کوئی داغ نہ ہو ، اُنہوں نے کہا : اب تم واضح بات لائے،

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

پھر اُنہوں نے اُس کو ذبح کیا اور وہ ذبح کرتے نظر نہ آتے تھے ﴿۷۱﴾ اور جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا،

فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ۚ

پھر ایک دوسرے پر اُس کا الزام تھوپنے لگے ؛ حالانکہ اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا جو کچھ تم چُھپانا چاہتے تھے ﴿۷۲﴾

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى

پس ہم نے حکم دیا کہ مارو اِس مُردے کو اُس گائے کا ایک ٹکڑا ، اِسی طرح اللہ زندہ کرے گا مُردوں کو

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٧٣ ثُمَّ قَسَتْ

اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دِکھاتا ہے ؛ تاکہ تم سمجھو ۝٧٣ پھر اِس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے

قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ

پس وہ پتھر کے مانند ہو گئے یا اُس سے بھی زیادہ سخت،

قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ

پتھروں میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں،

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا

بعض پتھر پھٹ جاتے ہیں اور اُن سے پانی نکل آتا ہے ، اور بعض پتھر ایسے بھی

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

ہوتے ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں ، اور اللہ اُس سے بے خبر نہیں جو

تَعْمَلُوْنَ ۝٧٤ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

تم کرتے ہو ۝٧٤ کیا تم یہ امید رکھتے ہو کہ یہ (یہود) تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے؛ حالانکہ اُن میں سے

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ

کچھ لوگ ایسے ہیں کہ وہ اللہ کا کلام سنتے تھے اور پھر اُس کو سمجھنے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

بدل ڈالتے تھے ، حالانکہ وہ جانتے ہیں ۝٧٥ جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا

تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہوئے ہیں ، اور جب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں:

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ

کیا تم اِن کو وہ باتیں بتاتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں ، کہ وہ تمہارے رب کے پاس

بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٧٦ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ

تم سے حجت کریں ، کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ۝٧٦ کیا وہ نہیں جانتے کہ

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٧ وَمِنْهُمْ

اللہ کو معلوم ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ۝٧٧ اور اُن میں کچھ

اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا

لوگ اَن پڑھ ہیں جو نہیں جانتے کتاب کو مگر آرزوئیں ، اُن کے پاس خیالی دنیا کے سِوا

يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ق
اور کچھ نہیں ﴿۷۸﴾ پس خرابی ہے اُن لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں

ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے ؛ تاکہ اُس کے ذریعہ تھوڑی سی پونجی حاصل کرلیں،

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
پس خرابی ہے اُس چیز کی بدولت جو اُن کے ہاتھوں نے لکھی ، اور اُن کے لیے خرابی ہے

يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ
اپنی اِس کمائی سے ﴿۷۹﴾ اور وہ کہتے ہیں : ہم کو دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن،

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ
کہو : کیا تم نے اللہ کے پاس سے کوئی عہد لے لیا ہے کہ اللہ اپنے عہد کے خلاف نہیں کرے گا،

اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ
یا اللہ کے اوپر ایسی بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے ﴿۸۰﴾ ہاں جس نے کوئی

سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج
برائی کی اور اُس کے گناہ نے اُس کو اپنے گھیرے میں لے لیا ، تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۱﴾ اور جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَاِذْ
وہ جنّت والے لوگ ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۲﴾ اور جب

اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف
ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا ، کہ تم اللہ کے سِوا کسی کی عبادت نہ کرو گے

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
اور نیک سلوک کرو گے ماں باپ کے ساتھ ، قرابت داروں کے ساتھ ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ
اور یہ کہ لوگوں سے اچھی بات کہو ، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو،

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾
پھر تم اُس سے پھر گئے سوا تھوڑے لوگوں کے ، اور تم اقرار کرکے اُس سے ہٹ جانے والے لوگ ہو ﴿۸۳﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ
اور جب ہم نے تم سے یہ عہد لیا کہ تم اپنوں کا خون نہ بہاؤ گے اور اپنے لوگوں

أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾
کو اپنی بستیوں سے نہ نکالو گے ، پھر تم نے اقرار کیا اور تم اُس کے گواہ ہو ﴿۸۴﴾

ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا
پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے ہی ایک گروہ کو

مِنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ
اُن کی بستیوں سے نکالتے ہو ، تم اُن کے مقابلہ میں اُن کے دشمنوں کی مدد کرتے ہو گناہ

وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَارَىٰ تُفَادُوهُمْ وَهُوَ
اور ظلم کے ساتھ ، پھر اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آتے ہیں تو تم فدیہ دے کر اُن کو چھڑاتے ہو؛

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ
حالانکہ خود اُن کا نکالنا تمہارے اوپر حرام تھا ، کیا تم کتابِ الٰہی کے ایک حصّہ کو مانتے ہو

وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَٰلِكَ
اور ایک حصّہ کا انکار کرتے ہو ، پس تم میں سے جو لوگ ایسا کریں اُن کی سزا

مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ
اِس کے سوا کیا ہے کہ اُن کو دنیا کی زندگی میں رُسوائی ملے ، اور قیامت کے دن

يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
اُن کو سخت عذاب میں ڈال دیا جائے ، اور اللہ اُس چیز سے بے خبر نہیں

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ
جو تم کر رہے ہو ﴿۸۵﴾ یہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا

الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
کی زندگی خریدی ، پس نہ اُن کا عذاب ہلکا کیا جائے گا

وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
اور نہ اُن کو مدد پہونچے گی ﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ
اور اس کے بعد پے در پے رسول بھیجے اور عیسیٰ ابن مریم کو

مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا
کھلی کھلی نشانیاں دیں اور روح القدس سے اُس کی تائید کی ، تو جب بھی کوئی رسول

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ
تمہارے پاس وہ چیز لے کر آیا جس کو تمہارا دل نہیں چاہتا تھا تو تم نے تکبّر کیا،

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۫ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا
پھر ایک جماعت کو جھٹلایا ، اور ایک جماعت کو مار ڈالا ﴿۸۷﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا
ہمارے دل غلاف میں (بند) ہیں، نہیں! بلکہ اُن کے کفر کی وجہ سے اللہ نے اُن پر پھٹکار ڈال رکھی ہے ؛اِس لیے وہ

مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور جب آئی اللہ کی طرف سے اُن کے پاس ایک کتاب

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ
جو سچّا کرنے والی ہے اُس کو جو اُن کے پاس ہے ، اور وہ پہلے سے کافروں پر

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا
فتح مانگا کرتے تھے ، پھر جب آئی اُن کے پاس وہ چیز جس کو اُنھوں نے پہچان رکھا تھا تو اُنھوں نے اُس کا

بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ
انکار کر دیا؛ پس اللہ کی لعنت ہے انکار کرنے والوں پر ﴿۸۹﴾ کیسی بُری ہے وہ چیز جس کے بدلے اُنھوں نے اپنی جانوں کا

اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ
سودا کیا کہ وہ انکار کر رہے ہیں اللہ کے اُتارے ہوئے کلام کا اِس ضد کی بنا پر

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ
کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اُتارے ؛ پس وہ غصّہ پر

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾
غصّہ کما کر لائے ، اور انکار کرنے والوں کے لیے ذلّت کا عذاب ہے ﴿۹۰﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس کلام پر ایمان لے آؤ جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اُس پر ایمان

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ
رکھتے ہیں جو ہمارے اوپر اُترا ہے، اور وہ اُس کا انکار کرتے ہیں جو اُس کے پیچھے آیا ہے ؛حالانکہ وہ حق ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمۡ ؕ قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡۢبِيَآءَ اللّٰهِ

اور سچّا کرنے والا ہے اُس کا جو اُن کے پاس ہے، کہو: اگر تم ایمان والے ہو تو تم اللہ کے پیغمبروں کو

مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ مُّوۡسٰى

اُس سے پہلے کیوں قتل کرتے رہے ہو ﴿۹۱﴾ اور موسیٰ تمہارے پاس کھلی

بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ

نشانیاں لے کر آئے ، پھر تم نے اُس کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم

ظٰلِمُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ

ظلم کرنے والے ہو ﴿۹۲﴾ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور کوہِ طور کو تمہارے اوپر

الطُّوۡرَؕ خُذُوۡا مَآ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّاسۡمَعُوۡا ؕ قَالُوۡا سَمِعۡنَا

کھڑا کیا، جو حکم ہم نے تم کو دیا ہے اُس کو مضبوطی کے ساتھ پکڑو اور سنو ، اُنھوں نے کہا: ہم نے سنا

وَعَصَيۡنَا ۗ وَاُشۡرِبُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡعِجۡلَ بِكُفۡرِهِمۡ ؕ قُلۡ

اور ہم نے نہیں مانا ، اور اُن کے کفر کے سبب سے بچھڑا اُن کے دلوں میں رَچ بس گیا، کہو:

بِئۡسَمَا يَاۡمُرُكُمۡ بِهٖۤ اِيۡمَانُكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۳﴾

اگر تم ایمان رکھنے والے ہو تو کیسی بری ہے وہ چیز جو تمہارا ایمان تم کو سِکھاتا ہے ﴿۹۳﴾

قُلۡ اِنۡ كَانَتۡ لَكُمُ الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ اللّٰهِ خَالِصَةً

کہیے: اگر اللہ کے یہاں آخرت کا گھر خاص تمہارے لیے ہے

مِّنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۹۴﴾

دوسروں کو چھوڑ کر تو تم مرنے کی آرزو کرو اگر تم سچّے ہو ﴿۹۴﴾

وَلَنۡ يَّتَمَنَّوۡهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ

مگر وہ کبھی اُس کی آرزو نہ کریں گے بہ سبب اُن (کرتُوتوں) کے جو وہ اپنے آگے بھیج چکے ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے

بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمۡ اَحۡرَصَ النَّاسِ عَلٰى

ظالموں کو ﴿۹۵﴾ اور تم اُن کو زندگی کا سب سے زیادہ لالچی

حَيٰوةٍ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا ۛۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمۡ لَوۡ يُعَمَّرُ

پاؤ گے ، اُن لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں ، اُن میں سے ہر ایک چاہتا ہے

اَلۡفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحۡزِحِهٖ مِنَ الۡعَذَابِ اَنۡ

کہ وہ ہزار برس کی عمر پائے ؛ حالانکہ اُتنا جینا بھی اُس کو عذاب سے

يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝۹۶ قُلْ مَنْ كَانَ
بچا نہیں سکتا ، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں (۹۶) (پیارے نبی) کہیے کہ جو کوئی

عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ
جبرئیل کا مخالف ہے تو اُس نے اِس کلام کو تمہارے دل پر اللہ کے حکم سے اُتارا ہے،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۹۷
وہ سچّا کرنے والا ہے اُس کا جو اِس کے آگے ہے، اور وہ ہدایت اور خوش خبری ہے ایمان والوں کے لیے (۹۷)

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ
جو کوئی دشمن ہو اللہ کا اور اُس کے فرشتوں کا اور اُس کے رسولوں کا اور جبرئیل

وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۹۸ وَلَقَدْ
و میکائیل کا تو اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے (۹۸) اور ہم نے

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا
تمہارے اوپر واضح نشانیاں اُتاریں ، اور کوئی اُن کا انکار نہیں کرتا مگر وہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ۝۹۹ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ
جو فاسق ہیں (۹۹) کیا جب بھی وہ کوئی عہد باندھیں گے تو اُن کا ایک گروہ اُس کو

مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰۰ وَلَمَّا جَآءَهُمْ
توڑ پھینکے گا ؛ بلکہ اُن میں سے اکثر ایمان نہیں رکھتے (۱۰۰) اور جب اُن کے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ
اللہ کی طرف سے ایک رسول آیا جو سچّا کرنے والا تھا اُس چیز کا جو اُن کے پاس ہے تو اُن لوگوں نے

فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ
جن کو کتاب دی گئی تھی ، اللہ کی کتاب کو اِس طرح پیٹھ پیچھے پھینک دیا،

ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۱ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا
گویا وہ اُسے جانتے ہی نہیں (۱۰۱) اور وہ اُس چیز کے پیچھے پڑ گئے جس کو شیاطین

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ
سلیمان کے دور حکومت میں پڑھتے تھے ؛ حالانکہ سلیمان نے کفر نہیں کیا

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق
بلکہ یہ شیاطین تھے جنہوں نے کفر کیا ، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے،

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ
اور وہ اُس چیز میں پڑ گئے جو ”بابِل“ میں دو فرشتوں ”ہاروت“ اور ”ماروت“ پر اُتاری گئی،

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ
جب کہ اُن کا حال یہ تھا کہ جب بھی وہ کسی کو (جادو کے) یہ کرتب سکھاتے تو اُس سے کہہ دیتے کہ ہم تو آزمائش

فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ
کے لیے ہیں پس تم کافر نہ بنو ، مگر وہ اُن سے وہ چیز سیکھتے جس سے مرد اوراُس کی بیوی

الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا
کے درمیان جُدائی ڈال دیں ؛ حالانکہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر اُس سے کسی کا کچھ

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ
بگاڑ نہیں سکتے تھے ، اور وہ ایسی چیز سیکھتے جو اُن کو نقصان پہونچائے اور نفع نہ دے،

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ
اور وہ جانتے تھے کہ جو کوئی اِس چیز کا خریدار ہو آخرت میں اُس کا

خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا
کوئی حصّہ نہیں ، کیسی بری چیز ہے جس کے بدلے اُنہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا ، کاش

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ
وہ اِس کو سمجھتے ﴿۱۰۲﴾ اور اگر وہ مؤمن بنتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کا بدلہ

عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اُن کے لیے بہتر تھا ، کاش وہ اِس کو سمجھتے ﴿۱۰۳﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ
تم ”رَاعِنَا“ نہ کہو بلکہ ”اُنْظُرْنَا“ کہو اور سُنو،

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور کفر کرنے والوں کے لیے دردناک سزا ہے ﴿۱۰۴﴾ جن لوگوں نے انکار کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ
خواہ اہلِ کتاب ہوں یا مشرکین ، وہ نہیں چاہتے کہ تمھارے اوپر تمھارے رب

مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ
کی طرف سے کوئی بھلائی اُتاری جائے ، اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت

يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنۡسَخۡ مِنۡ
کے لیے خاص کرلیتا ہے ، اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۱۰۵﴾ ہم جب بھی کوئی آیت منسوخ

اٰيَةٍ اَوۡ نُنۡسِهَا نَاۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَاۤ اَوۡ مِثۡلِهَا ؕ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ
کرتے ہیں یا اُسے بھلا دیتے ہیں تو اُس سے بہتر یا اُس جیسی (آیت) لے آتے ہیں، کیا تمہیں معلوم نہیں

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ
کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ؟ ﴿۱۰۶﴾ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لیے

لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے ، اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی

اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمۡ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَسۡـَٔلُوۡا
دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۰۷﴾ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے

رَسُوۡلَـكُمۡ كَمَا سُئِلَ مُوۡسٰى مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَمَنۡ يَّتَبَدَّلِ
سوالات کرو جس طرح اِس سے پہلے موسیٰ سے سوالات کیے گئے ، اور جو شخص ایمان کے بدلے

الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيۡرٌ
کفر اختیار کرے وہ یقیناً سیدھے راستے سے بھٹک گیا ﴿۱۰۸﴾ بہت سے اہلِ کتاب

مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يَرُدُّوۡنَكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِكُمۡ
دل سے چاہتے ہیں کہ تمہارے مؤمن ہوجانے کے بعد وہ کسی طرح پھر تم کو

كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا
کافر بنادیں اپنے حسد کی وجہ سے باوجود یہ کہ حق اُن کے سامنے

تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَـقُّ ۚ فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ
واضح ہوچکا ہے ، پس معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ

بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ
آجائے ، بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۱۰۹﴾ اور نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ
اور زکوٰۃ ادا کرو ، اور جو بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اُس کو تم اللہ کے

عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوۡا
پاس پاؤ گے ، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ یقیناً اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ

لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
جنّت میں صرف وہی لوگ جائیں گے جو یہودی ہوں یا عیسائی ہوں،

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
یہ تو صرف اُن کی خوش فہمیاں ہیں ، کہو کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
سچے ہو ﴿۱۱۱﴾ کیوں نہیں جس نے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کردیا اور وہ اچھے کام کرنے والا بھی ہے

فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
تو ایسے شخص کے لیے اجر ہے اُس کے رب کے پاس ، اُن کے لیے نہ کوئی ڈر ہے

يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى
اور نہ کوئی غم ﴿۱۱۲﴾ اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کسی چیز پر

شَيْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ
نہیں ، اور نصاریٰ نے کہا کہ یہود کسی چیز پر نہیں،

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
حالانکہ وہ سب آسمانی کتاب پڑھتے ہیں ، اِسی طرح اُن لوگوں نے کہا جن کے پاس علم نہیں

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
اُنہیں کی سی بات ، پس اللہ قیامت کے دن اُن کے درمیان اُس بات کا فیصلہ کرے گا

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ
جس میں وہ جھگڑ رہے تھے ﴿۱۱۳﴾ اور اُس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں کو

مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ
اِس سے روکے کہ وہاں اللہ کے نام کی یاد کی جائے اور اُن کو اُجاڑنے کی کوشش کرے،

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ
اُن کا حال تو یہ ہونا چاہیے تھا کہ مسجدوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے داخل ہوں ، اُن کے لیے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾
دنیا میں رُسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بھاری سزا ہے ﴿۱۱۴﴾

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ
اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لیے ہے ، تم جدھر رُخ کرو اُسی طرف

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

اللہ ہے ، یقیناً اللہ وسعت والا ہے علم والا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے

وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بیٹا بنایا ہے ، وہ اِس سے پاک ہے ؛ بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اُسی کا ہے،

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اُسی کے (حکم کے) تابع ہیں سارے ﴿۱۱۶﴾ وہ آسمانوں اور زمین کو وُجود میں لانے والا ہے،

وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

وہ جب کسی کام کا کرنا ٹھہرا لیتا ہے تو بس اُس کے لیے فرما دیتا ہے کہ ہو جا ، تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ

اور جو لوگ علم نہیں رکھتے اُنہوں نے کہا : اللہ کیوں کلام نہیں کرتا ہم سے ، یا ہمارے

تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ، اِسی طرح اُن کے اگلے بھی اِنہیں کی سی بات

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

کہہ چکے ہیں ، اِن سب کے دل ایک جیسے ہیں ، ہم نے پیش کر دی ہیں نشانیاں

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

اُن لوگوں کے لیے جو یقین کرنے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾ ہم نے تم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری سنانے والا

وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

اور ڈرانے والا بنا کر ، اور تم سے دوزخ میں جانے والوں کے بارے میں کوئی پوچھ نہیں ہوگی ﴿۱۱۹﴾

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ

اور یہود و نصاریٰ ہرگز تم سے راضی نہ ہوں گے جب تک کہ تم اُن کی ملت کے پیرو

مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ

نہ بن جاؤ ، تم کہو کہ جو راہ اللہ دکھاتا ہے وہی اصل راہ ہے ، اور اگر

اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

بعد اُس علم کے جو تم کو پہونچ چکا ہے تم نے اُن کی خواہشوں کی پیروی کی

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ

تو اللہ کے مقابلے میں نہ تمہارا کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾ جن لوگوں کو

منزل ١

وقف منزل

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ
هم نے کتاب دی ہے وہ اُس کو ویسے ہی پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے ، یہی لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
ایمان لاتے ہیں اُس پر ، اور جو اُس کا انکار کرے تو وہی گھاٹے میں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
رہنے والے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اے بنی اسرائیل ! میرے اُس احسان کو یاد کرو جو میں نے

ع ۱۴ ۹ ۱۴

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾
تمہارے اوپر کیا ، اور اِس بات کو کہ میں نے تم کو تمام اقوامِ عالَم پر فضیلت دی ﴿۱۲۲﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا
اور اُس دن سے ڈرو جس میں کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے گا

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ
اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا ، اور نہ کسی کو کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ کہیں

احتیاط

يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ
سے اُن کو کوئی مدد پہونچے گی ﴿۱۲۳﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کو اُس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا،

منزل ۱

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ
تو اُس نے پورا کر دِکھایا ، اللہ نے کہا : میں تم کو سب لوگوں کا امام بناؤں گا ، ابراہیم نے کہا : اور میری اولاد

ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا
میں سے بھی ، اللہ نے کہا : میرا عہد ظالموں تک نہیں پہونچتا ﴿۱۲۴﴾ اور جب ہم نے کعبہ کو

الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ
لوگوں کے اجتماع کی جگہ ، اور امن کا مقام ٹھہرایا ، اور (حکم دیا کہ)

مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ
مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو ، اور ابراہیم

وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ
اور اسماعیل کو تاکید کی کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں ، اعتکاف کرنے والوں

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ
اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھو ﴿۱۲۵﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب ! اِس شہر کو

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ
امن کا شہر بنادے ، اور اِس کے باشندوں کو جو اُن میں سے اللہ اور آخرت کے دن پر

اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
ایمان رکھیں پھلوں کی روزی عطا فرما ، اللہ نے کہا : جو انکار کرے گا میں اُس کو بھی

فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ
تھوڑے دنوں فائدہ دوں گا ، پھر اُس کو آگ کے عذاب کی طرف دھکیل دوں گا،

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ
اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۲۶﴾ اور جب ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) بیت اللہ کی دیواریں

مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ
اٹھا رہے تھے اور یہ کہتے جاتے تھے : اے ہمارے رب ! قبول کر ہم سے ، یقیناً تو ہی

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ
سننے والا جاننے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ اے ہمارے رب ! ہم کو اپنا فرماں بردار بنا،

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا
اور ہماری نسل میں سے اپنی ایک فرماں بردار اُمّت اٹھا ، اور ہم کو ہمارے عبادت کے طریقے بتا،

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ
اور ہم کو معاف فرما ، تو ہی معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۱۲۸﴾ اے ہمارے رب ! اور اُن میں

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ
اُن ہی میں کا ایک رسول اُٹھا ، جو اُن کو تیری آیتیں سنائے ، اور اُن کو کتاب

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
اور حکمت کی تعلیم دے ، اور اُن کا تزکیہ کرے ، بے شک تو زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا
حکمت والا ہے ﴿۱۲۹﴾ اور کون ہے جو ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کو پسند نہ کرے مگر وہ

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ
جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنا لیا ہو ؛ حالانکہ ہم نے اُس کو دنیا میں چُن لیا تھا،

وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ
اور آخرت میں وہ صالحین میں سے ہوگا ﴿۱۳۰﴾ جب اُس کے رب نے کہا کہ

رَبُّهٗٓ اَسۡلِمۡ ۙ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰی

اپنے آپ کو حوالہ کر دو، تو اُس نے کہا: میں نے اپنے آپ کو ربُّ العالمین کے حوالے کیا ﴿۱۳۱﴾ اور اِسی کی نصیحت کی

بِهَآ اِبۡرٰهٖمُ بَنِیۡهِ وَیَعۡقُوۡبُ ؕ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰی

ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنی اولاد کو اور اِسی کی نصیحت کی یعقوب (علیہ السلام) نے اپنی اولاد کو، اے میرے بیٹو! اللہ نے

لَکُمُ الدِّیۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾ؕ اَمۡ

تمہارے لیے اِسی دین کو چُن لیا ہے، پس اسلام کے سوا کسی اور حالت پر تم کو موت نہ آئے ﴿۱۳۲﴾ کیا تم

کُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ یَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ ۙ اِذۡ قَالَ

موجود تھے جب یعقوب (علیہ السلام) کی موت کا وقت آیا، جب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ

لِبَنِیۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِیۡ ؕ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ

میرے مرنے کے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ اُنہوں نے کہا: ہم اُسی اللہ کی عبادت کریں گے

وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ

جس کی عبادت آپ اور آپ کے بزرگ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق (علیہم السلام) کرتے آئے ہیں، وہی ایک معبود ہے

وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَهَا مَا

اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں ﴿۱۳۳﴾ یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی، اُس کو ملے گا

كَسَبَتۡ وَلَكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا

جو اُس نے کمایا اور تم کو ملے گا جو تم نے کمایا، اور تم سے اُن کے کیے ہوئے کی

یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوۡا كُوۡنُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰی تَهۡتَدُوۡا ؕ

پوچھ نہ ہوگی ﴿۱۳۴﴾ اور کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی بن جاؤ تو ہدایت پا جاؤ گے،

قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ حَنِیۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

کہو کہ نہیں بلکہ ہم تو پیروی کرتے ہیں ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی جو اللہ کی طرف یکسو تھے، اور وہ

الۡمُشۡرِكِیۡنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوۡلُوۡٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا وَمَآ

شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۱۳۵﴾ کہو: ہم اللہ پر ایمان لائے اور اُس چیز پر ایمان لائے جو ہماری طرف اُتاری گئی ہے

اُنۡزِلَ اِلٰٓی اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ

اور اُس پر بھی جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور اُس کی

وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَآ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی وَعِیۡسٰی وَمَآ اُوۡتِیَ

اولاد پر اُتاری گئی، اور جو مِلا موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو اور جو مِلا

النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫
سب نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے ، ہم اُن میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ
اور ہم اللہ ہی کے فرماں بردار ہیں ﴿۱۳۶﴾ پھر اگر وہ ایمان لائیں جس طرح تم ایمان لائے ہو

بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ
تو بیشک وہ راہ پا گئے ، اور اگر وہ پھر جائیں تو اب وہ ضد پر ہیں؛

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ
پس تمہاری طرف سے اللہ اُن کے لیے کافی ہے ، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾ کہو: ہم نے چڑھا لیا

اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ
اللہ کا رنگ ، اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ اچھا ہے اور ہم اُسی کی

عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا
عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۸﴾ کہو: کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو ، حالانکہ وہ ہمارا رب بھی ہے

وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ
اور تمہارا رب بھی ، ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں ، اور ہم نے تو اپنی بندگی

مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
اُسی کے لیے خالص کرلی ہے ﴿۱۳۹﴾ کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ
اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور اُس کی اولاد سب یہودی یا

نَصٰرٰى ۗ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
نصرانی تھے ، کہو کہ تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ ، اور اُس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا

كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
جو اُس گواہی کو چھپائے جو اللہ کی طرف سے اُس کے پاس آئی ہوئی ہے ، اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ
اللہ اُس سے بے خبر نہیں ﴿۱۴۰﴾ یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی ، اُس کو ملے گا جو اُس نے کمایا اور تم کو ملے گا

مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾
جو تم نے کمایا ، اور تم سے اُن کے کیے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی ﴿۱۴۱﴾